کے بعد کتابی شکل میں پیش کیا ہے۔

کتاب میں چار صحابہ حضرت عمار بن یاسرؓ، بلال حبشیؓ، صہیب رومیؓ اور خباب بن ارتؓ کے حالات ناول کے انداز میں لکھے گئے ہیں۔ نیز یہ کہ اسلام قبول کرنے کے بعد ان پر کفار نے کیا کیا ظلم ڈھائے اور یہ کن کن مصیبتوں سے دوچار ہوئے اور پھر آخر میں اسلام کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ان کو کس کس قسم کی نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔

کتاب کے آخر میں مترجم کے قلم سے ڈاکٹر طٰہٰ حسین کے مختصر حالات دیدئے گئے ہیں۔

ڈاکٹر طٰہٰ حسین کا قلم بڑا بے باک ہے۔ جوش تنقید میں علمائے اہل سنت کے مسلمات تک کی پروا نہیں کرتے اور کئی قابل اعتراض باتیں کہہ جاتے ہیں۔

زیر نظر کتاب کے سرسری مطالعے سے کوئی خاص ایسی بات نظر نہیں آئی۔ ترجمہ اچھا ہے جس پر اصل کا گمان ہوتا ہے۔ جو لوگ اس قسم کے تاریخی مطالعے سے دلچسپی لیتے ہوں ان کے لئے خدائی کا مطالعہ مفید رہے گا بلکہ وہ اس سے محظوظ ہوں گے۔

**فتاویٰ نبوی** | ناشر ولی محمد اینڈ سنز تاجران کتب۔ آؤٹ رام روڈ۔ پاکستان چوک کراچی۔

سائز ۲۰×۳۰ صفحات ۱۰۸ قیمت بے جلد -/۲/

علامہ ابن تیمیہؒ کے مشہور شاگرد حافظ ابن القیمؒ نے فقہ الحدیث کے موضوع پر ایک بہترین کتاب اعلام الموقعین کے نام سے تصنیف فرمائی جس میں فقہ مذاہب اربعہ پر بھی بہت عمدہ تنقیدی تبصرہ فرمایا ہے ـــــ جس کے آخری حصے میں ایک باب "آداب المفتی" کا بھی ہے جو نفیس مباحث پر مشتمل ہے ـــــ اس کے بعد ایک باب میں حافظ ابن القیمؒ نے ایسی سب احادیث یکجا کر دی ہیں جن میں صحابہ کے سوال کرنے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسائل ارشاد فرمائے۔

یہ ضخیم کتاب پہلے دہلی میں، بعدہ متعدد مرتبہ مصر میں شائع ہوئی۔ عرصہ ہوا جماعت اہلحدیث کے مشہور عالم مولانا محمد صاحب جوناگڈھی مرحوم نے اس کا ترجمہ کرکے شائع کیا تھا۔

زیر تبصرہ کتاب اعلام الموقعین کے اسی ترجمہ کا آخری حصہ ہے جسے ناشر نے فتاویٰ نبوی کے نام سے شائع کر دیا ہے۔ عوام کے لئے بے حد مفید ہے کہ بیک نظر تھوڑے وقت میں مسائل پر نظر ہو جاتی ہے لیکن اگر ناشران اس پر کچھ وقت مزید صرف کرکے ان کے مقابل ان احادیث کی